50312 ـ کیا تین یوم اقامت کی نیت کرنے والا شخص مسافر کے احکام پر عمل کرے گا؟

سوال

میں عمرہ کے لیے محدود مدت تین یوم کے لیے مکہ جاؤں گا، کیا مجھ پر مسافر کے احکام لاگو ہوتے ہیں، کہ میرے لیے مکہ میں رہتے ہوئے نماز قصر کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

علماء کرام کے ہاں اس مدت میں اختلاف پایا جاتا ہے، اگر مسافر وہ مدت کسی شہر میں ٹھرے تو اس کے لیے قصر جائز ہے، شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

یہ مسئلہ ان اختلافی مسائل میں سے ہے جس میں بہت سے قول ہیں حتی کہ اس میں اہل علم کے بیس سے بھی زیادہ قول پائے جاتے ہیں، اس کا سبب یہ ہے کہ نزاع ختم کرنے کے لیے اس میں کوئی قطعی دلیل نہیں، چانچہ اہل علم کے اقوال اسی لیے اضطراب کا شکار ہیں، اس لیے میں کہتا ہوں کہ متبوعہ مذہب درج ذیل ہیں:

اول:

حنابلہ رحمہم اللہ کا مسلك یہ ہے کہ جب وہ چار یوم سے زیادہ اقامت کی نیت کرے تو اس کے حق میں سفر کا حکم ختم ہو جائیگا اور وہ نماز پوری ادا کرے گا.

دوم:

امام شافعی اور امام مالك رحمہم اللہ کا مسلك:

جب چار یا اس سے زیادہ ایام اقامت کی نیت کرے تو اس کے لیے پوری نماز ادا کرنا لازم ہے، لیکن اس میں وہاں پہنچنے اور وہاں سے نکلنے کا دن شمار نہیں ہو گا، تو اس طرح چھ یوم ہونگے، چار یوم اقامت کے اور ایك وہاں پہنچنے اور ایك وہاں سے نکلنے کا.

سوم:

امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا مسلك:

جب پندرہ دن سے زيادہ اقامت كى نيت كرے تو نماز پورى ادا كرے گا اور اگر وہ اس سے كم كى نيت كرے تو قصر كرے گا. اھـ

ديكھيں: الشرح الممتع (4 / 545).

چنانچہ اس سے يہ واضح ہوا كہ متبوعہ مذاہب اس پر متفق ہيں كہ جو شخص تين يا اس سے كم يوم اقامت كى نيت كرے اس كے ليے نماز قصر كرنا جائز ہے.

مزيد ديكھيں: المجموع للنووى (3 / 171) بداية المجتهد (1 / 168).

علاء بن الحضرمى رضى اللہ تعالى عنہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے بيان كرتے ہيں كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" مہاجر كے ليے منى سے واپسى كے بعد تين يوم "

صحيح بخارى حديث نمبر (3933) صحيح مسلم حديث نمبر (1352)

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالى اس حديث كى شرح ميں كہتے ہيں:

(بعد الصدر: يعنى منى سے واپس آنے كے بعد، اور اس حديث كا معنى اور مفہوم يہ ہے كہ:

فتح مكہ سے قبل مكہ سے ہجرت كرنے والے شخص پر مكہ ميں اقامت اختيار كرنا حرام تھا، ليكن حج يا عمرہ كرنے والے كے ليے حج اور عمرہ سے فارغ ہونے كے بعد تين يوم كى اجازت دى گئى، اس سے زيادہ وہاں نہيں رہ سكتا، اور اس سے تين ايام كى اقامت كا استنباط كيا جا سكتا ہے، جسے اختيار كرنے والا مسافر كے حكم سے نہيں نكلتا) اھـ

ديكھيں: فتح البارى (7 / 267).

چنانچہ اگر آپ كى اقامت تين يوم سے زيادہ نہيں تو آپ مذاہب اربعہ كے ہاں مسافر كى رخصت پر عمل كر سكتے ہيں.

اللہ تعالى اعلم

مزيد تفصيل كے ليے آپ سوال نمبر (21091) كے جواب كا مطالعہ كريں.

والله اعلم .